

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہمارے شہر میں ایک مندرین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہو گیا ہے تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں مبتلا ہوا ہے، جس کا یہ نتیجہ نکلا کہ اس نے اپنی دائرہ منہ وادی اور اب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا جس طرح پہلے پڑھا کرتا تھا، تو سوال یہ ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ن کو مضبوطی سے جمانا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا و آخرت کی بر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے دائرے منہ وادی یا کٹوا دے یا نماز یا جماعت ادا کرنا ترک کر دے۔

﴿۱۳﴾ ومن یصلی اللہ ورسولہ یتخذہ وودیہ ظمرا ذلما ایضا ولقد عذب منہن ۱۴... سورة النساء

شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمان برداری کرے گا، اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں ڈالے گا جہاں

فرمایا:

ومن یحییٰ یحییٰ یحییٰ لا یحییٰ... سورة الطلاق

جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رئج و محن سے) غلطی کی صورت پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) امان بھی نہ ہو۔

فرمایا:

ومن یحییٰ اللہ یحییٰ لمن امرہ لمسر ۴... سورة الطلاق

اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس مندرین شخص کو دین کی وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اور اسے بتایا جائے کہ دین تو سر پا خیر ہے، کسی مسلمان کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں

ہذا ما عذی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 187

محدث فتویٰ